روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 26 جولائی 2011ء 23 شعبان 1432 ہجری 26 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 171

کسی کو شرمندگی نہ ہو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جب دسترخوان بچھا جائے تو کوئی شخص (خصوصاً میزبان) اٹھ نہ کھڑا ہو اور نہ اپنا ہاتھ کھینچے خواہ وہ سیر ہو چکا ہو۔ جب تک دوسرے لوگ فارغ نہ ہوں۔ کیونکہ جب کوئی آدمی کھانا ختم کر دیتا ہے تو اس کا ساتھی شرمندہ ہو کر چھوڑ دیتا ہے حالانکہ اس کو ضرورت ہوتی ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الاطعمہ باب النھی ان یقام حدیث نمبر:3285)

45 واں جلسہ سالانہ برطانیہ اختتام پذیر ہوگیا

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ اس کی رحمتوں اور فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اپنی اعلیٰ روایات کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 45واں جلسہ سالانہ مورخہ 22، 23 اور 24 جولائی 2011ء کو انتہائی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ سالانہ ہمپشائر کے علاقے میں واقع جماعت کے وسیع قطعہ اراضی حدیقۃ المہدی میں منعقد ہوا۔ جس میں 96 ممالک کے 29 ہزار سے زائد احباب و خواتین نے شرکت کی۔ اس مرتبہ وہاں کا موسم خوشگوار رہا، جلسہ سے قبل مسلسل بارشیں ہوتی رہیں لیکن جلسہ کے تینوں دن اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے موسم صاف بنا دیا۔ احباب جماعت نے محنت و لگن سے خدمت کی اور جلسہ کو کامیاب بنایا۔ اس جلسہ میں شامل ہونے والے ہزاروں احمدیوں کے ساتھ ساتھ احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے ذریعہ اور دیگر پروگراموں کے ذریعہ کل عالم کے احمدی اس میں شامل ہو کر روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے علاوہ 4 پُرمعارف اور دلپذیر خطابات ارشاد فرمائے۔ مورخہ 24 جولائی 2011ء کو سہ پہر کے وقت عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ امسال 4 لاکھ 80 ہزار 822 نئے احمدی سلسلہ میں داخل ہوئے اور شرف بیعت حاصل کیا اور تمام دنیا کے 200 ممالک کے احمدیوں نے بھی تجدید بیعت کی سعادت حاصل کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُرمعارف اور قیمتی نصائح پر مشتمل خطابات سے استفادہ کے ساتھ اکناف عالم میں بسنے والے احمدیوں نے اجتماعی دعاؤں میں ایم ٹی اے کی وساطت سے شرکت کی اور دنیا کا کونہ کونہ دعاؤں اور گریہ وزاری سے بھر گیا۔

باقی صفحہ 7 پر

میزبانوں اور مہمانوں کو ذمہ داریوں کے حوالے سے اہم نصائح اور جلسہ کے انتظامی امور سے متعلق اہم اور ضروری ہدایات

حسین معاشرے کی بنیاد اللہ اور رسول ﷺ اور اولوالامر کی اطاعت میں ہے

مہمان اور میزبان تعلق باللہ پیدا کرنے کیلئے اپنی نمازوں، نوافل اور دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جولائی 2011ء بمقام حدیقۃ المہدی یو۔کے کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 جولائی 2011ء کو حدیقۃ المہدی یو۔کے میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست تمام دنیا میں نشر کیا گیا۔ حضور انور نے 45ویں جلسہ سالانہ 2011ء یوکے کے حوالہ سے میزبانوں اور ڈیوٹی والے کارکنوں کو ان کے کام کے بارے میں اور پھر مہمانوں کو بھی ان کی ذمہ داریوں سے متعلق نہایت اہم نصائح سے نوازا نیز جلسہ سالانہ کے انتظام سے متعلق بعض ضروری ہدایات دیں۔ فرمایا کہ مہمانوں کی عزت و احترام کے ساتھ مہمان نوازی ایک حقیقی مومن کا وصف ہے، جلسہ کے دنوں میں اس اعلیٰ خلق کا اظہار ہر کارکن کے عمل اور رویے سے ہونا چاہئے۔ فرمایا کہ اس جلسے میں جو میری طرف سے یا دوسرے مقررین کی طرف سے علمی، روحانی اور تربیتی مضامین بیان ہوں ان کو سن کر ان پر عمل کرنے والے ہوں۔ فرمایا کہ حدیث میں مذکور تین دن رات کی مہمان نوازی میں مہمانوں کو بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ بھی اپنی حدود کا خیال رکھیں۔ اس سے زیادہ مہمان نوازی صدقہ ہے، یہ جائز نہیں کہ مہمان اتنا عرصہ میزبان کے پاس رہے کہ اس کو تکلیف میں ڈال دے۔ فرمایا کہ جماعتی قیام گاہوں میں بھی ایک محدود وقت تک ٹھہرا جا سکتا ہے۔ اس لئے اگر زیادہ ٹھہرنا ہے تو پھر اپنا کوئی اور بندوبست کریں۔ آنحضرت ﷺ نے بظاہر ان معمولی باتوں کو بھی سامنے رکھ کر ہماری ہر طرح سے رہنمائی فرمائی۔ پس ایک حقیقی مومن کا کام ہے کہ ان کی پاسداری کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یاد رکھیں کہ حسین معاشرے کی بنیاد اللہ اور رسول کی اطاعت اور اولوالامر کی اطاعت میں ہے۔ پس اطاعت کے معیار بلند ہونے کے ساتھ ساتھ باتوں کو سننے اور عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ پس جلسے کے فیض سے فیضیاب ہونے کیلئے ہم نے اطاعت کے معیار بلند کرنے اور اس کیلئے کوشش بھی کرنی ہے۔ حضور انور نے کھانے کے حوالے سے فرمایا کہ کوشش یہی کی جاتی ہے کہ ایک جیسا کھانا سب کو دیا جائے سوائے بیماروں، غیر ملکی مہمانوں اور غیر از جماعت افراد کے۔ انتظامیہ یا عہدیداروں کا کام نہیں کہ اپنے لئے خاص کھانے پکوائیں۔ فرمایا کہ مہمان جتنی دفعہ بھی کھانے کیلئے پلیٹ لے کر آئے تو کارکن بغیر کسی اظہار کے اس کو سالن ڈال کر دیں لیکن مہمان بھی خیال رکھیں کہ سالن ضائع نہ ہو۔ بہرحال میزبان اور مہمان دونوں کا رویہ ایک خوبصورت ماحول پیدا کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسے کا ایک بہت بڑا مقصد تعلق باللہ پیدا کرنا ہے۔ میزبان بھی اور مہمان بھی اس تعلق کو پیدا کرنے کیلئے اپنی نمازوں اور نوافل کی طرف بہت توجہ دیں، دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں کہ انہیں سے ہمارے مسائل کا حل ہے۔ حضور انور نے اس حوالے سے رفقاء حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ نمونے بیان فرمائے۔ فرمایا کہ جلسہ کی کارروائی کے دوران ادھر ادھر کی باتیں اور آپس میں میل ملاقات نہ کریں بلکہ یہ کام وقفہ کے دوران ہو اور اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا ذکر ہو اور بزرگوں کی نیک یادوں کا ذکر ہو۔ فرمایا کہ رات کو اتنا نہ جاگیں کہ رات کو نوافل اور فجر کی نماز ضائع ہو جائے۔ تہجد کا خاص اہتمام کریں۔ تبھی روحانی ماحول سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ حضور انور نے عورتوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جلسہ سے اپنے روحانی اخلاقی اور علمی معیاروں کو بلند کریں لباس اور زیوروں کی نمائش کی بجائے سادہ لباس میں آئیں، لباس مناسب اور زینت کو چھپانے والا ہو۔ فرمایا کہ تقویٰ کا لباس ہی زینت کو چھپانے والا لباس ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ مرد اور عورتیں غض بصر سے کام لیں، ماحول کے تقدس کا خیال رکھیں۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ سے متعلق بعض انتظامی باتوں کی طرف بھی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ سیکیورٹی کے انتظام میں جو سختی ہے اس کو خوشی سے برداشت کریں۔ سکینرز سے گزرنا اور سامان کی چیکنگ کروانا انتہائی ضروری ہے۔ جتنی دفعہ بھی جلسہ گاہ میں داخل ہوں گے ہر مرتبہ چیکنگ کروانی ہوگی۔ کارکنان کسی بھی جگہ پر اپنی ڈیوٹی کو معمولی نہ سمجھیں۔ اور شاملین جلسہ اپنے ماحول پر نظر رکھیں اور دعاؤں میں یہ دن گزاریں، صدقات پر بھی توجہ دیں۔ فرمایا کہ تقریروں کے دوران نعرے لگانے کا جو نظام ہے اس کے تحت ہی نعرہ لگنا چاہئے لیکن جب نعرہ لگے تو پھر جواب بڑے پُرجوش طریق سے ہونا چاہئے۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں، گند ڈسٹ بن میں ڈالیں، اسی طرح غسلخانوں کی صفائی کا بھی خاص اہتمام کریں۔ فرمایا کہ جلسہ گاہ مارکی کے اندر داخل ہو کر پہلے آنے والے آگے آ کر بیٹھیں تاکہ بعد میں آنے والے پیچھے آرام سے بیٹھ سکیں۔ نہایت وقار کے ساتھ خالی جگہوں کو پُر کرتے چلے جائیں۔ پھر فرمایا کہ ان دنوں خاص طور پر اس ماحول کو اپنی دعاؤں سے معطر رکھیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

حضرت مسیح موعود کے فیض سے وہی فائدہ اٹھا رہا ہے جو آپ کے بعد اللہ تعالیٰ سے تائید یافتہ آپ کی خلافت سے منسلک ہے

آج بھی اللہ تعالیٰ نیک فطرتوں کو آپ کی صداقت کے بارے میں رہنمائی فرماتا ہے

اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آپ کے بعد آپ کی خلافت بھی برحق ہے، رؤیائے صادقہ کے ذریعہ سے آپ کے ساتھ آپ کے خلفاء کو بھی ان لوگوں کو دکھا دیتا ہے جس سے ان کا ایمان اور تازہ ہوتا ہے

دنیا کے مختلف ممالک مختلف رنگ و نسل کے لوگوں کے رویائے صادقہ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود اور احمدیت کی صداقت کی طرف رہنمائی کے ایمان افروز واقعات کا روح پرور تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 3 جون 2011ء بمطابق 3/احسان 1390 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ غلام صادق ہیں ...... آپ کا جو کچھ بھی ہے وہ آپ کا نہیں بلکہ آپ کے آقا و مطاع حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور جو کچھ بھی آپ نے فیض پایا آپؐ کی غلامی سے پایا۔ آپ ایک جگہ ''رسالہ الوصیت'' میں فرماتے ہیں کہ:

''نبوت محمدیہ اپنی ذاتی فیض رسانی سے قاصر نہیں بلکہ سب نبوتوں سے زیادہ اس میں فیض ہے۔ اس نبوت کی پیروی خدا تک بہت سہل طریق سے پہنچا دیتی ہے۔''

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 311)

.... پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی تائیدات سے نواز کر آپ کے حق میں نشان دکھا کر ایک دنیا کی توجہ آپ کی طرف پھیری اور یہ سلسلہ جو آپ کے دعویٰ سے شروع ہوا آج تک چل رہا ہے اور نیک طبع اس جاری فیض سے فیض پا رہے ہیں اور آپ کی بنائی ہوئی جماعت میں، آپ کی بنائی ہوئی کشتی میں سوار ہو رہے ہیں۔ لیکن یہاں بھی اپنے آقا کی پیروی میں جو فیض حضرت مسیح موعود کو حاصل ہوا، اس سے وہی فائدہ اٹھا رہا ہے جو آپ کے بعد اللہ تعالیٰ سے تائید یافتہ آپ کی خلافت سے منسلک ہے۔ آج بھی اللہ تعالیٰ نیک فطرتوں کو آپ کی صداقت کے بارے میں رہنمائی فرماتا ہے، فرما رہا ہے اور اس رہنمائی کی وجہ سے لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ اور اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ آپ کے بعد آپ کی خلافت بھی برحق ہے، ان لوگوں کو رؤیائے صادقہ کے ذریعہ سے آپ کے ساتھ آپ کے خلفاء کو بھی دکھا دیتا ہے جس سے ان کا ایمان اور تازہ ہوتا ہے۔

اس وقت میں چند واقعات پیش کروں گا جو ان لوگوں کے ہیں جو رؤیا کے ذریعے سے جماعت میں شامل ہوئے، دنیا کے مختلف کونوں کے لوگ، دنیا کے مختلف ملکوں کے لوگ، مختلف رنگ کے لوگ، مختلف نسل کے لوگ۔

گیمبیا کے ایک صاحب ہیں، وہاں کے Wellingara گاؤں کے ہیں، Modou Nijie صاحب۔ ان کا جماعت سے رابطہ 2003ء کے آخر پر ہمارے داعیان الی اللہ کے ذریعے سے ہوا۔ اس وقت وہ تیجانیہ (Tijaniyya) فرقہ (یہ تیجانیہ فرقہ افریقہ میں بڑا عام ہے) سے گہری وابستگی رکھتے تھے۔ لیکن انہیں دین کا کوئی شعور نہیں تھا۔ بس جس طرح عام (۔) میں طریق ہے (۔) کے غلام تھے، جو اس نے کہہ دیا کر دیا، (۔) کا کچھ پتہ نہیں۔ نشے کے بھی عادی تھے۔ احمدیت قبول کرنے سے کچھ عرصہ پہلے وہ کہتے ہیں میں نے خواب دیکھی کہ ایک جنگل میں جھاڑیوں کی صفائی کر رہا ہوں اور خواب میں ہی شدید محنت و مشقت کے بعد بالآخر وہ جگہ صاف کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اب وہ ایک صاف ستھری سفید اور چمکدار جگہ میں تھے۔ پھر انہوں نے خواب میں خدا کے ایک بزرگ برگزیدہ شخص کو دیکھا جو اپنے (۔) کے ساتھ تھے۔ دیکھا کہ یہ بزرگ انہیں اپنی طرف بلا رہے ہیں کہ اگر اپنی اصلاح مقصود ہے تو میری طرف آؤ۔ تو یہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ خواب، اس طرح کی، اس سے ملتی جلتی، تقریباً یہی مضمون احمدیت قبول کرنے سے قبل تین دفعہ دیکھی اور پھر انشراح صدر کے ساتھ احمدیت میں شامل ہو گئے۔ بیعت کرنے کے بعد انہیں حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی تصاویر دکھائی گئیں تو ان تصاویر میں سے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھتے ہی وہ بول اٹھے کہ یہی وہ خدا کے برگزیدہ بزرگ ہیں جو مجھے خواب میں اپنی طرف بلا رہے تھے۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد ان میں ایک انقلاب پیدا ہوا، ایک تبدیلی آئی۔ پنجوقتہ نماز باجماعت کے عادی ہو گئے، انہوں نے قرآن کریم پڑھنا سیکھا، دیگر تحریکات میں حصہ لینا شروع کیا اور پھر بڑی عمر کے ہونے کے باوجود قرآن کریم مکمل کرنے کے بعد بڑے شوق سے اپنی آمین بھی کروائی۔ اس کے بعد اپنے بچوں اور دیگر احمدی بچوں کو قرآن کریم پڑھانا شروع کیا۔ (اس بڑی عمر میں سیکھا بھی اور پھر آگے اس کو عام بھی کیا) اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ صاحب اب موصی ہیں، تہجد کی باقاعدگی سے ادائیگی کرنے والے ہیں۔ ان کے رشتہ داروں نے بھی اس تبدیلی کو محسوس کیا۔ ان کے عزیز کہتے ہیں کہ جب ہم ان کو دیکھتے ہیں تو ہمیں یقین نہیں آتا کہ یہ وہی شخص ہے جس میں یہ انقلاب برپا ہوا۔

پھر گیمبیا کے ہی ایک استاد ہیں استاد عیسیٰ جوف صاحب۔ امیر صاحب نے ان کے بارے میں لکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ بہت چھوٹی عمر میں جب میں کیتھولک فرنچ سکول میں پڑھتا تھا اس وقت میری عمر دس سال تھی جب میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک پرانے گھر میں جس میں روشنی بھی کافی مدھم ہے اس میں سو رہا ہوں۔ جب میں نے چھت کی طرف دیکھا تو چھت نہیں تھی۔ آسمان پر مجھے ایک شخص نظر آیا جس نے سرخ رنگ کی چادر اور سنہری پگڑی زیب تن کی ہوئی تھی۔ وہ شخص مجسم نور تھا اور اس کے ارد گرد روشنی کا ایک ہالہ تھا۔ وہ آسمان سے میری طرف آ رہا تھا۔ وہ شخص درود شریف پڑھ رہا تھا جیسے ہم احمدی پڑھتے ہیں، جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے۔ کہتے ہیں جب میں سولہ سترہ سال کا ہوا اس وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ میں

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

جھاڑیوں سے گزرتا ہوا ایک متروک اور پرانے مکان تک آیا لیکن اس مرتبہ مکان کی مرمت اور تزئین و آرائش ہو چکی تھی۔ اس کی دیواریں سفید اور دروازے اور کھڑکیاں سبز رنگ کی تھیں۔ مجھے خواب میں ہی یہ احساس ہوتا ہے کہ اب یہ جگہ متروک نہیں رہی بلکہ اسے عزت و حرمت دی گئی ہے۔ جب میں نے مالک مکان کے آنے سے قبل ہی مکان سے نکلنا چاہا اس موقع پر ایک بزرگ شخص باہر آیا اور مجھے آواز دی۔ میں خوفزدہ ہو گیا اور انکار کر دیا۔ اس بزرگ نے دوبارہ آواز دی۔ میں نے کہا میں اس وقت نہیں آؤں گا جب تک مجھے نہیں بتاتے کہ تم کون ہو؟ اس بزرگ نے جواب دیا میں آخری ایام میں آؤں گا سو میں آیا ہوں تم خوف نہ کرو۔ اس پر مجھے کچھ حوصلہ ہوا اور میں اس بزرگ کے ساتھ ایک دفتر میں گیا جس میں کچھ لیبارٹری کی طرح کے آلات پڑے ہوئے تھے۔ اس بزرگ نے کہا یہ میری لیبارٹری ہے اور میں کیمیادان ہوں۔ مجھے اس بزرگ سے محبت اور ہمدردی پیدا ہو گئی۔ میں نے اس بزرگ سے کہا کہ آپ مکان میں افسردہ تنہا زندگی گزار رہے ہوں گے۔ اس بزرگ نے جواب دیا ہماری تحریک ہر جگہ تنہا لوگوں کے لئے کام کر رہی ہے۔ ہم ان تمام پیاروں اور تنہا لوگوں کی مجلس میں ہوتے ہیں۔ اس کے بعد میں ان بزرگ سے الگ ہو گیا اور کہتے ہیں جب میری آنکھ کھلی ہے تو اس بزرگ کی محبت سے میری آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ اس بزرگ کی انسانیت کے لئے خدمات کے باوجود تنہا زندگی پر افسردہ تھا۔ دس سال بعد جب میں نے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی تو یہ بعینہٖ وہی بزرگ تھے جو مجھے دونوں خوابوں میں نظر آئے تھے۔ پہلی خواب میں آسمان سے نازل ہوئے اور دوسری خواب میں بزرگ کی صورت میں۔ اب دیکھیں بچوں کو بھی اللہ تعالیٰ کس طرح رہنمائی فرماتا ہے۔

پھر تنزانیہ کے ایک شخص محمد علی صاحب ہیں، انہوں نے خواب دیکھا کہ ایک سفید رنگ کے بزرگ نے انہیں نماز پڑھائی اور ان کے پیچھے نماز پڑھ کر روحانی تسکین ملی۔ ان کے چند دن بعد وہ مورو گورو ہماری (۔) میں آئے۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر کہنے لگے کہ یہی وہ بزرگ تھے جنہوں نے مجھے خواب میں نماز پڑھائی تھی۔ چنانچہ اسی وقت بیعت کر لی۔ بیعت کے بعد ان کو بڑی سختیاں جھیلنی پڑیں۔ اور ان کے والد نے ان کو جائیداد سے محروم کر دیا چھوٹا سا زمیندارہ تھا اس سے نکال دیا۔ یہ سختیاں صرف پاکستان میں یا اور بعض جگہوں پر نہیں ہیں، بعض دفعہ افریقہ میں بھی سختیاں جھیلنی پڑتی ہیں۔ بہرحال یہ دوسرے علاقے میں آ گئے۔ باپ نے جو زمین چھینی تھی یا اس سے جو مل سکتی تھی وہ تو ایک ایکڑ زمین تھی اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے میں ان کو چھ ایکڑ زمین عطا فرمائی اور اخلاص و وفا میں بڑی ترقی کرنے والے ہو گئے اور (۔) میں بڑے آگے بڑھنے والے ہیں۔ اب تک ان کی (۔) سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں اس ماحول میں چھ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔

یہ ایک واقعہ 2003ء کا برکینا فاسو کا ہے، ایک گاؤں تو لتامہ کے نوجوان کا بورے موسیٰ صاحب نے اپنی قبول احمدیت کے وقت (ہمارے اس وقت کے (۔) کو) یہ خواب سنائی کہ ان کے والد صاحب نے اپنی عمر کے آخری حصہ میں انہیں بلا کر تاکید کی کہ اگر تم امام مہدی کی خبر سنو تو ٹال مٹول سے کام نہ لینا، سنجیدگی سے تحقیق کر کے قبول کر لینا۔ اس نصیحت کے بعد جلد ہی والد صاحب وفات پا گئے۔ میں نے بہت سوچ بچار شروع کر دی اور کثرت سے نوافل ادا کر کے دعا کی کہ خدا مجھے سچائی دکھا دے۔ ایک روز میں نے رؤیا میں دیکھا کہ میں شہر کی طرف گیا ہوں تو دیکھا کہ سب لوگ ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں، خون بہہ رہے ہیں۔ میں نے ایک آدمی سے پوچھا کیوں لڑ رہے ہو؟ وہ میری طرف مڑا اور دوسروں کو آواز دے کر کہنے لگا کہ دیکھو اس کو کسی نے نہیں مارا، اسے بھی مارو۔ مجمع میری طرف بڑھا۔ قریب تھا کہ وہ مجھے پکڑ کر مارتے کہ ایک بزرگ شخص نے مجھے بچے کی طرح اٹھا لیا اور مجمع سے اٹھا کر خطرہ سے دور لے گئے اور ایسی کھلی کشادہ سڑک پر مجھے رکھ دیا جو دور تک صاف دکھائی دے رہی تھی۔ میں سڑک پر چلنے لگا۔ کچھ دور ایک (۔) نظر آئی اور میں اس میں داخل ہو گیا۔ اندر دیگر نمازیوں کے علاوہ عربی (۔) کر رہے تھے۔ اس رؤیا کے بعد جب وہ وہاں بوبوجلاسو کے ہمارے مشن ہاؤس آئے، وہاں سفید (۔) بھی دیکھی اور نمازیوں کو بھی دیکھا۔ دو پاکستانی بھی دیکھے۔ حضرت مسیح موعود کی جب تصویر انہیں دکھائی گئی تو نہایت جوش سے کہنے لگے کہ خدا کی قسم یہی وہ بزرگ ہیں جو مجھے خطرہ کے وقت مجمع سے بچا کر لے گئے تھے۔ چونکہ یہ وہاں کے امام تھے ان کے بیعت کرنے کی وجہ سے گاؤں میں کافی تعداد میں افراد نے احمدیت قبول کی۔

پھر سینیگال کے علاقہ کاسامانس میں ایک پیر صاحب نے بیعت کی ہے۔ ان کے ماننے والے 132 مقامات پر ہیں۔ ان پیر صاحب کی قبولیتِ احمدیت ایک خواب کی بنا پر ہے۔ انہوں نے جامعہ مسجد میں قرآنِ پاک پر ہاتھ رکھ کر قسم کھائی اور بتایا کہ میں نے مندرجہ ذیل خواب دیکھا ہے اور اس خواب کو دیکھے کافی سال ہو گئے ہیں لیکن میں اس خواب کے مصداق حضرت امام مہدی کا متلاشی تھا جو اب مجھے خدا کے فضل سے مل گئے۔ .... امیر صاحب لکھتے ہیں کہ جب وہ ان کے علاقہ میں دورے پر گئے تو ان کے گھر بھی گئے۔ انہوں نے اپنے گھر میں ایک بینر لگایا ہوا ہے جس پر لکھا تھا: اَیُّھَا سُکَّانُ البلد اسْمَعُوْا جَآءَ الْمَسِیْح (۔) تو اللہ تعالیٰ دور دراز علاقوں میں اس طرح حضرت مسیح موعود کی صداقت لوگوں پر ظاہر کر رہا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود ہی ہیں جن کے ذریعے سے اس وقت کلمہ کی حقیقت دنیا پر واضح ہو رہی ہے۔ نہیں تو آج کل کے علماء جو ہیں انہوں نے تو (۔) کو بدنام کر کے رکھ دیا ہے۔

پھر الجزائر کے ایک دوست عبداللہ فاتح صاحب مشن ہاؤس آئے اور سوال جواب کی مجلس میں شامل ہوئے۔ مجلس کے اختتام پر انہیں حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب ''خطبہ الہامیہ'' اور ''الہدیٰ'' مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ مطالعہ کے بعد آئے اور کہنے لگے کہ یہ تحریر کسی جھوٹے کی نہیں ہو سکتی اور اس کے ساتھ ایک کپڑے کو سر پر پگڑی کی طرح لپیٹا اور کہا کہ میں نے کچھ عرصہ قبل ایک شخص کو خواب میں دیکھا جس کا چہرہ انتہائی پُرنور تھا اور اس نے اپنے سر پر اس طرح سے کپڑا باندھا ہوا تھا۔ تب انہیں حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی مگر یہ نہ بتایا گیا کہ یہ کون ہیں۔ وہ تصویر کو دیکھتے ہی کھڑے ہو گئے اور کہا کہ یہ وہی شخص ہے جس کو میں نے خواب میں دیکھا ہے اور پھر بیعت کر کے جماعت میں داخل ہو گئے۔

پھر فن لینڈ کے ایک عرب تھے۔ کہتے ہیں تین سال قبل میرے والد بزرگوار فوت ہوئے۔ ان کی وفات سے چند ماہ بعد میں نے درج ذیل خواب دیکھا کہ میرے والد قبر میں سوئے پڑے ہیں۔ یہ قبر اٹھتی ہے اور اس کے اندر سے ایک اور بزرگ نہایت باوقار، پُرنور جبہ پہنے ہوئے نکلتے ہیں۔ ان کی ریشِ مبارک سیاہ ہے۔ چہرہ نہایت منور اور خیر و برکت کا عکاس ہے۔ ان کے سینے پر نام بھی لکھا تھا جو میں صحیح طرح یاد نہ رکھ سکا۔ یہ بزرگ قبر سے نکلتے ہیں اور میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر مجھے قبر کی دوسری جانب لے جا رہے ہیں۔ میں ان کے ساتھ ساتھ چلتا جاتا ہوں اور والد کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ کہتے ہیں خواب کے چھ ماہ بعد میں ڈش کا چینل ڈھونڈ رہا تھا کہ اچانک ایم۔ٹی۔اے۔ آ گیا اور اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حلمی صاحب تھے۔ کہتے ہیں کچھ دنوں کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک بزرگ کی تصویر نکال کر اپنے پروگرام میں دکھائی جو حضرت مسیح موعود کی تھی۔ تو کہتے ہیں جب تصویر میں نے دیکھی تو میں پہچان گیا کہ جس بزرگ کو میں نے خواب میں دیکھا تھا یہ وہی تھے۔

سینیگال کے ایک احمدی ہیں، انہوں نے خواب میں آسمان پر دو بزرگوں کی تصویر دیکھی .... پھر ایک تصویر غائب ہو جاتی ہے اور دوسری بالکل قریب آ جاتی ہے۔ یہ قریب آنے والی شکل کہتی ہے کہ امام مہدی میں ہوں۔ اس خواب کو دیکھنے کے بعد عمر باہ صاحب (یہ سینیگال کے تھے)، ان کو یقین ہو گیا کہ امام مہدی آ گئے ہیں۔ چنانچہ (۔) لکھتے ہیں وہاں جب ہمارا وفد (۔)

کے دوران ان کے پاس پہنچا اور حضرت مسیح موعود کی تصویر نہیں دکھائی تو انہوں نے کہا کہ بالکل یہی تصویر تھی جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے بیعت کرلی۔

شام کے ایک دوست ہیں، جب ان کا احمدیت سے تعارف ہوا تو تحقیق شروع کی۔ ابتدا حضرت مسیح موعود کی کتب سے کی۔ کہتے ہیں کہ میں نے حضور کی تمام عربی کتب پڑھ لیں اور بہت فائدہ اٹھایا۔ آپ کے کلام نے مجھ پر جادو کا سا اثر کیا۔ اس کے بعد میں نے استخارہ کیا تو ایک دفعہ یہ آیت سنائی دی۔ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِنَا (-) یہ آیت جو ہے اس کا ترجمہ یہ ہے کہ ''ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ ہے جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا کی ہے اور اپنی جناب سے خاص علم عطا کیا ہے۔'' اس کے بعد کہتے ہیں دوسری دفعہ مجھے .... زیارت ہوئی تو میرے پوچھنے پر آپ نے فرمایا کہ اس زمانے کے فتنوں سے بچنے کے لئے صرف مرزا غلام احمد ہی سفینۂ نجات ہیں۔ کہتے ہیں پھر میں نے اپنی بیوی سے استخارہ کرنے کو کہا تو اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اسے کہتا ہے کہ مرزا غلام احمد اس زمانے کے مجدد ہیں۔ لیکن اس واضح خواب کے باوجود انہیں اطمینان نہیں ہوا اور بیعت نہیں کی۔ تو کہتے ہیں میں دل سے حضرت مسیح موعود کی صداقت کا قائل ہو گیا تھا لیکن اعلان اس لئے نہیں کیا تاکہ اپنے حلقہ احباب کو خود سوچنے کا موقع دوں۔ تا وہ میرے پیچھے بلا سوچے سمجھے نہ چل پڑیں۔ دوسرے یہ کہ میں چاہتا تھا کہ جماعت کے مخالفین کی کچھ کتب پڑھ لوں۔ بالآخر جولائی 2009ء میں انہوں نے اپنے پانچ ساتھیوں کے ساتھ بیعت کر لی۔

آئیوری کوسٹ کے ایک گاؤں شِنالا (Shinala) کے بے ما (Bema) صاحب نے لوگوں کے سامنے ایک عجیب واقعہ بیان کیا۔ کہتے ہیں عرصہ بیس سال قبل خاکسار سخت بیماری میں مبتلا ہوا۔ مرگی کے دورے پڑنے لگے۔ ہر ممکن علاج کیا۔ ذرا بھی افاقہ نہ ہوا۔ شہر کے ایک عامل نے کچھ تعویذ گنڈے دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کمر سے باندھ لو، یہی تمہاری بیماری کا علاج ہیں۔ انہی ایام میں کشف کی حالت میں ایک بزرگ آئے اور کہا کہ تم نے یہ کیا پہنا ہوا ہے اسے اتار ڈالو۔ تو میرے دل میں بہت زور سے احساس پیدا ہوا کہ یہ بزرگ امام مہدی ہیں۔ میں نے کمر سے باندھے تعویذ گنڈے اتار ڈالے۔ اسی روز خدا تعالیٰ نے مجھے شفا سے نواز دیا۔ اس دن سے آج تک مجھے کبھی مرگی کا دورہ نہیں پڑا۔ میں تو اسی روز سے امام مہدی کو قبول کر کے ان کی تلاش میں تھا۔ آپ لوگ آئے اور امام مہدی کی باتیں کی ہیں تو میں سمجھا ہوں کہ امام مہدی مل گئے ہیں۔

پھر ان کو ہمارے (-) نے حضرت اقدس مسیح موعود کی، خلفاء کی تصاویر دکھائیں تو حضرت مسیح موعود کی تصویر کی طرف اشارہ کر کے فوراً کہا کہ یہی وہ بزرگ ہیں جو مجھے خواب میں ملے تھے اور تعویذ گنڈے سے منع کیا تھا۔ تو یہ سب خرافات جو ہیں آجکل کے (-) نے، پیروں فقیروں نے کمائی کے لئے شروع کی ہوئی ہیں۔ ان خرافات کو ختم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود آئے ہیں، تبھی تو آپ کا نام مہدی بھی رکھا گیا۔

پھر ابوظبی سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی جس قدر کتابیں مجھے مہیا ہو سکیں ان کے مطالعے سے نیز ایم۔ٹی۔اے کے پروگرام الحوار المباشر کے باقاعدگی سے دیکھنے سے مجھے جماعتی عقائد پر اطلاع ہوئی۔ شروع میں تو جہالت اور گزشتہ خیالات کی وجہ سے میں نے فوری منفی ردّ عمل ظاہر کیا۔ لیکن جب قرآنی آیات و احادیث اور خدائی سنت کا بغور مطالعہ کیا تو میرا دل مطمئن ہونے لگا۔ اب میرے سامنے دو راستے ہو گئے۔ یا تو میں مسلسل حضرت عیسیٰ بن مریم کے آسمان سے نزول کا انتظار کئے جاؤں اور اس سے قبل دجّال کا انتظار، جس کی بعض ایسی صفات بیان کی گئی ہیں جو صرف خدا تعالیٰ کو زیبا ہیں جیسے احیائے موتیٰ وغیرہ اور پھر جن بھوتوں کے قصے اور قرآن کریم میں ناسخ و منسوخ کے عقیدے سے چمٹا رہوں۔ یا پھر حضرت احمد کو مسیح موعود اور امام مہدی مان لوں جنہوں نے (-) کو خرافات سے پاک فرمایا ہے اور (-) کے حسین چہرے کو نکھار کر پیش فرمایا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع بھی فرمایا ہے۔ بہر حال کہتے ہیں میں نے خدا تعالیٰ سے مدد چاہی اور بہت دعا کی کہ میری رہنمائی فرمائے اور حق اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ اس کے بعد میں نے جماعت احمدیہ اور حضرت احمد کی طرف ایک دلی میلان محسوس کیا۔ میں نے قانون پڑھا ہوا ہے۔ جب میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت مسیح موعود کے اشعار سنے تو میرا جسم کانپنے لگا اور آنکھوں میں آنسو امڈ آئے اور میں نے زور سے کہا کہ ایسے شعر کوئی مفتری نہیں کہہ سکتا۔ ایک مفتری کے سینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی محبت کیسے ہو سکتی ہے؟ پھر ایک عجمی کا اتنا قوی اور فصیح و بلیغ عربی زبان کا استعمال کرنا بغیر خدائی تائید کے ناممکن ہے۔ اس طرح پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے سامان پیدا فرمائے۔

شام سے ایک دوست مصطفیٰ حریری صاحب ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں ایک سادہ انسان ہوں، پڑھ لکھ نہیں سکتا اور نہ ہی میرے پاس کوئی وسائل ہیں۔ گزشتہ چار ماہ میں میں نے بہت سی خوابیں دیکھی ہیں کہ میری روح قبض کی جا رہی ہے۔ .... احمدیت قبول کرنے کے بارہ میں میں نے استخارہ کے بعد جس میں میں نے خدا تعالیٰ سے یہ دعا مانگی تھی کہ اے خدا! میں ایک سادہ ان پڑھ انسان ہوں، مجھے حق دکھا تو خدا تعالیٰ نے میرے عمل مجھے دکھائے جو اچھے نہیں تھے کیونکہ میں نماز کا بھی پابند نہ تھا۔ اس کے بعد میں نے اپنے آپ کو اپنی والدہ کے ساتھ قبرستان میں دیکھا۔ حضرت امام مہدی میری روح قبض کرنے آئے ہیں اور انہوں نے میری گردن پر ٹھوکر ماری ہے جس سے میری گردن پر ایک مُہر کا نشان پڑ گیا ہے۔ اس کے بعد میں وہاں سے چل پڑا حتی کہ میں نے ایک نوجوان کو دیکھا اور میں نے اسے تعجب سے کہا کہ میری گردن پر امام مہدی کی مہر لگی ہوئی ہے۔ تو اس نے کہا یہ نشان میری گردن پر بھی ہے اور یہ بیعت کی مہر ہے۔

الجزائر کے عرقوب بن عمر صاحب ہیں۔ کہتے ہیں ایک دن ٹی وی دیکھ رہا تھا کہ اچانک آپ کا چینل دیکھ کر اور آپ کا عیسائیوں سے مقابلہ دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کی جماعت حق پر ہے۔ تب اپنے ربّ سے کہا کہ میں اس جماعت پر ایمان لاتا ہوں، مجھے ان کی تصدیق کے لئے کسی خواب وغیرہ کی ضرورت نہیں۔ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سنت کے مطابق حضرت امام مہدی کو قبول کرتا ہوں۔ تو اس طرح کے سعید فطرت بھی لوگ ہوتے ہیں کہ سچائی دیکھ کر پھر کسی اور دلیل کو یا کسی اور نشان کو نہیں مانگتے۔ کہتے ہیں کہ پھر میں نے خواب میں دیکھا کہ ناصر صلاح الدین عیسائیوں سے مقابلے میں ایک جماعت کی قیادت کر رہا ہے۔ پھر اچانک آسمان پھٹ گیا اور میں نے آواز سنی کہ اپنا موبائل کھولو اس پر ایک نمبر آئے گا اور اس سال (-) تمام ادیان پر غالب آ جائے گا اور تمام دنیا میں پھیل جائے گا۔ میں نے موبائل کھولا تو وہاں 2150 نمبر تھا۔ میں سمجھا کہ یہ بات 2150 سن میں پوری ہوگی۔ اسی لمحے میری آنکھ لگ گئی اور میں نے گھڑی دیکھی تو وہ گھڑی میں (ڈیجیٹل گھڑی تھی) اس میں وقت آ رہا تھا 21:50 یعنی شام کے نو بج کے پچاس منٹ۔ کہتے ہیں سات ماہ قبل جب سے میں نے بیعت کی ہے روزے رکھ رہا ہوں۔

پھر شمس الدین صدیق صاحب ہیں کردستان کے۔ کہتے ہیں میں نے پچیس سال قبل خواب میں حضرت مسیح موعود کو چاند کے اندر بیٹھے ہوئے آسمان سے اترتے دیکھا تھا۔ اب ایم۔ٹی۔اے دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ کے چاند سے اترنے کی تعبیر یہی ایم۔ٹی۔اے ہے اور میں بیعت کرنا چاہتا ہوں۔

پھر عراق کے عبدالرحیم صاحب ہیں۔ کہتے ہیں کچھ عرصہ قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت مسیح موعود مجھے کہتے ہیں کہ تم ہمارے آدمی ہو لہٰذا تمہیں بیعت کر لینی چاہئے۔ اس پر مجھے انہوں نے خط لکھا تھا کہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنا چاہتا ہوں اسے قبول کریں۔

مصر کے محمد احمد صاحب ہیں، کہتے ہیں کہ بیعت سے پہلے میں اندھیروں میں بھٹک رہا تھا کیونکہ یہ نام نہاد (-) ایسے فتوے جاری کرتے ہیں جنہیں عقل ماننے کے لئے تیار نہیں۔ باوجودیکہ یہ سب لوگ معترف ہیں کہ کوئی مصلح آنا چاہئے اور دعائیں بھی کرتے ہیں لیکن (-) کی

حالت ابتر ہی ہوتی جاتی ہے۔ دوسرے (۔) کی طرح میں بھی مختلف وساوس اور شکوک میں گرفتار تھا کہ میں نماز کیوں پڑھتا ہوں۔ کیوں (۔) ہوں؟ اس کائنات کا خالق ہے کہ نہیں؟ (۔) کا اتحاد کیسے ہوگا؟ ان سب سوالوں کا کوئی شافی جواب مجھے کہیں نہیں ملتا تھا۔ میں نے مختلف چینل گھمانے شروع کئے کہ شاید عیسائیت میں کوئی تسلی ملے یا شیعوں کے پاس کوئی حل ہو تو اچانک ایم۔ٹی۔اے العربیہ مل گیا جہاں کچھ اجنبی لوگ نظر آئے جو (۔) سے مشابہ تھے لیکن ان کی باتیں اجنبی تھیں، لیکن تھیں قرآنِ کریم کے مطابق۔ کہتے ہیں ان کا چینل (۔) تھا لیکن ان کا (۔) میرے لئے اجنبی تھا اور کہنے والے کہتے تھے کہ ہمارا امام مہدی ظاہر ہو چکا ہے اور وہی مسیح موعود ہے جو قاتل دجال ہے۔ وہی قرآن کے نور سے حکم اور عدل ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی وحی کے ذریعے مہدی کا لقب پانے والا ہے اور وحی منقطع نہیں ہوئی، وغیرہ وغیرہ۔ کہتے ہیں یہ ساری باتیں سن کر اور ان میں گہرے غور وفکر کے نتیجے میں چند دن تک میرا سر چکرانے لگا کہ میں کیا سن رہا ہوں۔ پھر جب توازن بحال ہوا تو دل نے فتویٰ دیا کہ مزید پروگرام دیکھنے چاہئیں۔ لیکن ساتھ یہ خیال بھی آتا تھا کہ بہت سے علماء کہلانے والے ان لوگوں کو کافر قرار دیتے ہیں۔ اس عرصے میں وہ تحقیق بھی کرتے رہے، علماء سے پوچھتے رہے۔ انہوں نے کہا یہ لوگ تو کافر ہیں۔ کہتے ہیں پھر مجھے خیال آیا کہ تکذیب تو سب نبیوں کی ہوئی ہے، انہیں جادوگر اور مجنون کہا گیا ہے، خود ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرما گئے ہیں کہ امت فرقوں میں بٹ جائے گی، اسلام اجنبی ہونے کی حالت میں شروع ہوا اور پھر دوبارہ اجنبی سا ہو جائے گا۔ اور ایسے اجنبیوں کو مبارک ہو۔ پھر ایسی پیشگوئیاں بھی موجود ہیں کہ علماء بہت ہوں گے لیکن فقہاء کم ہوں گے۔ پھر حضور نے مشکلات کے باوجود امام مہدی کی اتباع پر بہت زور دیا اور تاکید فرمائی ہے۔ کہتے ہیں آخر میں نے خدا تعالیٰ سے مدد طلب کی۔ دعا کی اور نمازیں پڑھیں، قرآن کریم کی تلاوت بکثرت شروع کردی۔ پھر مجھے معلوم ہوا کہ آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے ایک جماعت بنائی ہے جس کے آپ امام ہیں اور اس جماعت کا دستور قرآنِ کریم ہے اور قول وفعل میں اس کا اسوۂ حضرت خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ نے (۔) کی سچائی پر زور دیا ہے اور مختلف آراء واقوال میں سے صحیح کو لیا ہے اور باقی کا غلط ہونا ثابت کیا ہے۔ پھر ان باتوں پر میں نے غور کیا تو ان سب کو پاکیزہ اور ثابت شدہ حقائق پایا جنہیں کوئی جھوٹا شخص بیان نہیں کرسکتا۔ چنانچہ میں ان باتوں کی طرف مائل ہو گیا کیونکہ یہی قرآن کریم میں بھی بیان ہوا ہے، یہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور اسی پر صحابہ بھی ایمان لائے تھے۔ یہی سنت سے بھی ثابت ہے۔ کہتے ہیں احادیث کو میں نے دیکھا تو مجھے حضرت مسیح موعود کی تائید میں نظر آئیں۔ لیکن ایک عام مسلمان جس نے سلف وخلف کی کتب کا مطالعہ نہیں کیا اور صرف علماء سے سنا ہے۔ نہ پہلے لوگوں کا مطالعہ کیا ہے نہ بعد کا، تو یہ باتیں یقیناً اسے اجنبی معلوم ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت مسیح موعود کے دلائل درست اور قوی ہیں۔ کہتے ہیں آخری فیصلے کے لئے میں نے استخارہ کیا تو 2007ء رمضان میں دو خوابیں دیکھیں جو مسلسل اللہ تعالیٰ نے دکھائیں۔ جس سے حضور کی صداقت مجھ پر کھل گئی۔............

گیمبیا کے ایک صاحب تھے جو وہاں کے نمبردار تھے۔ وہ کہتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ دو آدمی آتے ہیں اور مجھے کہتے ہیں کہ زمانہ امام مہدی کے ظہور کا ہے اور وہ آچکا ہے اور ہر دفعہ وہی دو شخص ملتے تھے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ میں ڈاکار میں تھا جو سینیگال کا دارالحکومت ہے یہ خواب دیکھا کہ میرا بھتیجا میرے پاس تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر آتا ہے اور مجھے کہتا ہے کہ دو آدمی سمندر کے کنارے پر تیرا انتظار کر رہے ہیں۔ جب میں وہاں پہنچا تو ان میں سے ایک نے دوسرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ اس زمانے کا امام مہدی ہے اس کو مان لو۔ جب یہ (۔) کے پاس آئے تو انہوں نے اسے کہا کہ اگر میں تمہیں تصویر دکھاؤں کیا تم پہچان لوگے؟ پھر انہیں حضرت مسیح موعود کی تصویر اور خلفاء کی تصویریں بھی ساتھ دکھائیں۔ انہوں نے دیکھیں تو ایک تصویر پر فوراً انہوں نے کہا کہ انہی کو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر پر ہاتھ رکھا کہ ایک یہی تھے اور پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تصویر پر انگلی رکھی کہ دوسرے شخص یہ تھے جو امام مہدی کے ساتھ تھے۔

پھر کہتے ہیں ایک اور خواب میں سنانے والا ہوں۔ (یہ اس کے بعد کی بات ہے جب ہمارے (۔) اس گاؤں میں گئے ہیں، ان کو تصویریں دکھائیں تو پھر ان کو ایک دوسری خواب سنا رہے ہیں)۔ کہتے ہیں کہ آج ہی میں نے خواب میں دیکھا کہ دو آدمی کار پر آئے ہیں اور مجھے ان آدمیوں کی تصویر دکھاتے ہیں جن کو میں ایک عرصہ سے دیکھ رہا ہوں۔ اور یہ خواب میں نے صبح اپنی بیوی کو سنایا تھا اور کہا کہ آج کچھ مہمان آنے والے ہیں اس لئے آج سارا دن میں کہیں نہیں گیا اور انتظار میں رہا کہ کب آتے ہیں۔ تو آپ ہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا تھا۔ آپ شام کو آئے اور مجھے تصاویر دکھائی ہیں۔ میری خواب پوری ہوگئی ہے۔ اس نے بڑی جرأت سے کہا کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر اعلان کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ امام مہدی آچکا ہے اور احمدیت سچی ہے۔

قلاب ذبیح یوسف صاحب الجزائر کے ہیں۔ کہتے ہیں میں نے چھوٹی عمر میں ایک رؤیا دیکھا کہ ایک سفید رنگ کا آدمی مجھے کہتا ہے کہ اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دو تا کہ میں تمہیں ساتھ لے جاؤں۔ لیکن میں کسی قدر متردّد اور خائف ہوا۔ یہ رؤیا مجھے تقریباً ایک سال تک دکھایا جاتا رہا اور بالآخر میں نے سفید رنگ کے آدمی کی بات مان لی۔ اس وقت اس کے ساتھ ایک اور آدمی بھی تھا جس کی وضع قطع سے لگ رہا تھا کہ وہ کوئی بڑی شخصیت ہے اور وہی گورے رنگ والے شخص کو میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ لانے کا حکم دے رہا تھا۔ تو کئی سال گزرنے کے بعد ایک دن اچانک نائل سات پر ایم۔ٹی۔اے پر میں نے اس شخص کو دیکھا جو خواب میں مجھے اپنے ساتھ لے جانے کا کہہ رہا تھا اور پھر اسی چینل پر میں نے اس شخص کو بھی دیکھا جو اس گورے شخص کو ایسا کرنے کا حکم دے رہا تھا۔ میں سخت حیران تھا کہ یہ کون لوگ ہیں اور جب حقیقت حال کا علم ہوا تو میں نے یہی سمجھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ سب اس لئے دکھایا ہے تا میں مسیح موعود کی بیعت کر کے اس کی جماعت میں شامل ہو جاؤں۔ لہٰذا میں نے بیعت کر لی۔ خواب میں دکھایا جانے والا سفید رنگ کا آدمی مصطفیٰ ثابت صاحب تھے اور جوان کو حکم دینے والا شخص تھا کہ اس کو لے آؤ، وہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تھے۔

پھر عراق کے ایک شاعر ہیں مالک صاحب، وہ کہتے ہیں کہ خاکسار کو ایم۔ٹی۔اے کے ذریعے اس وقت جماعت سے تعارف حاصل ہوا جب ابھی عربی چینل شروع نہیں ہوا تھا۔ اس وقت تک کہتے ہیں کہ میں خلیفہ رابع کو بدھ مت کا نمائندہ سمجھتا تھا۔ لیکن جب حضور کی وفات ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ نورِ...... آپ کے چہرے پر برس رہا ہے۔ ہم سب گھر والوں کے دل سے آواز اٹھی کہ کاش یہ شخص مسلمان ہوتا (یہ واقعہ شاید میں پہلے بھی بیان کر چکا ہوں بہرحال) اس کے باوجود حضور کی وفات پر ہم لوگ نجانے کس بنا پر بہت روئے۔ پھر اچانک ایک روز ایم۔ٹی۔اے کا عربی چینل اتفاق سے مل گیا۔ اس وقت سے ہم حضرت مسیح موعود کی بیعت میں داخل ہیں۔ چنانچہ میری بیوی نے دو خوابیں دیکھنے کے بعد پہلے ہفتے ہی بیعت کر لی تھی۔ پہلی خواب میں دیکھا کہ حضرت علی میری بیٹی کو کچھ کاغذات دے رہے ہیں۔ میری بیوی نے دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ بیعت فارم ہیں۔ دوسری خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص حضرت مسیح موعود کا خط میری بیوی کے نام لے کر آیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جو شخص میرے گھر میں داخل ہوتا ہے وہ میرے اہلِ بیت میں سے ہے۔ اس کے بعد میری اہلیہ نے بہت سی خوابیں دیکھیں۔ چنانچہ میرے بیٹے اور اس کی بیوی نے تقریباً تین ماہ قبل اور میری تیسری خواب کے بعد بیعت کر لی۔ پھر کہتے ہیں خواب میں انہوں نے دیکھا کہ یہ خواب اس طرح تھی کہ ہمیں نجف شہر میں امام مہدی کے ظہور کی اطلاع ملی ہے۔ کہتے ہیں ہم تین دوست تھے۔ خواب میں ہم ان کے پاس گئے اور کہا کہ کیا آپ امام مہدی ہیں؟ تا کہ ہم آپ کی بیعت کر لیں،

انہوں نے کہا ہرگز نہیں۔ میں تو صرف ایک مصلح ہوں۔ مہدی تو قادیان میں ظاہر ہو چکا ہے۔ اور تیسری خواب میں انہوں نے مجھے دیکھا۔ کہتے ہیں میں نے آپ کو دیکھا کہ ایک ڈھلوان جگہ پر ایک بڑے مجمع کو خطاب کر رہے ہیں اور مجمع میں تمام لوگ کھڑے تھے، صرف اکیلا میں آپ کے پاس نیچے بیٹھا تھا، اور اچکن کو دیکھ رہا ہوں۔ اور دل میں کہتا ہوں، سبحان اللہ آپ نے امام مہدی کا لباس کیسے پہن لیا؟ اس کے بعد جب خطاب ختم ہو گیا اور میں نے ان کے سر پر ہاتھ رکھا اور ان سے پوچھا کیا آپ کا دل مطمئن ہو گیا ہے؟ اور پھر ساتھ یہ بھی کہا کہ لگتا ہے آپ کو بھوک لگی ہے چلیں آپ کو کھانا کھلاؤں۔ تو یہ ان کی تیسری خواب تھی۔ بہرحال انہوں نے بیعت کی۔

اسی طرح سیریا کے یٰسین محمد شریف صاحب ہیں۔ وہ مجھے لکھتے ہیں کہ میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے بیعت کے بعد مجھے فضلوں اور برکات سے نوازا ہے۔ میں (۔) کی حالت پر غمناک تھا اور قریب تھا کہ اس غم میں ہلاک ہو جاتا۔ میں نے کئی فرقوں اور مولویوں کی پیروی کی۔ آخر پر جس شخص کی مرافقت اختیار کی، اس نے مجھے بتایا کہ وہ ایک اور بڑے مولوی کا شاگرد ہے جو حلب کے ایک قطب کا گدی نشین ہے۔ پھر اس شخص نے مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا جس کو میں نے واضح طور پر حق سے دور پایا اور اس کے منہ پر کہہ دیا کہ تم جھوٹ بول رہے ہو۔ بعد میں یہ شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایک حادثے میں ہلاک ہو گیا۔ 97ء میں کہتے ہیں میں نے ڈش خریدی، مسجد کی امامت چھوڑ کر گھر میں بیٹھ گیا۔ میرا اعتقاد تھا کہ میں حق پر ہوں، لیکن (۔) کی حالتِ زار کی وجہ سے تمنا کرتا تھا کہ یہ فانی زندگی جلد ختم ہو اور اخروی اور ابدی زندگی کا آغاز ہو۔ دس سال کی گوشہ نشینی اور غم کی کیفیت کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے آپکی طرف رہنمائی فرمائی، جس سے میرے دل کو سکون اور راحت مل گئی۔ اب جون میں اپنی والدہ اور بیوی کے ہمراہ عمرہ کرنے گیا تو متعدد عمرے کئے جن میں سے پہلا حضرت مسیح موعود کی طرف سے تھا۔ اس کے بعد تمام خلفاء کی طرف سے عمرے ادا کئے۔ دعا ہے کہ اللہ قبول فرمائے۔ پھر یہ لکھتے ہیں کہ میں نے بیعت کرنے سے قبل چار احمدی احباب کو خواب میں دیکھا اور انہیں کہا کہ تم بڑے مرتبے والے لوگ ہو اور تم جیسا کوئی نہیں ہے۔ ان میں سے ایک نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ خدا کی قسم کھا کر بتاؤ کہ کیا تم خدا اور اس کے رسول کی سنت پر قائم ہو؟ اور (۔) کی حقیقت کو جانتے ہو؟ چنانچہ اس نے اس کو اتنی مرتبہ جوش سے دہرایا کہ مجھے اس کی گردن کی رَگیں نظر آنے لگیں۔ اس پر میں نے اس سے کہا کہ آج سے میں بھی احمدی ہوں۔ پھر وہ مجھے لکھ رہے ہیں کہ اس کے بعد میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ آتے ہیں اور جیسے جلدی میں ہیں، چنانچہ آپ ہماری طرف دیکھتے ہوئے مشرق کی جانب چلے جاتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں بیعت کے بعد میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ عالم برزخ میں ہوں وہاں پر حضرت مسیح موعود کو دیکھتا ہوں کہ اتنے میں ایک شخص کہتا ہے کہ اب ٹیلی فون مرزا کے پاس ہے، یعنی جس نے بھی اس ٹیلی فون پر بات کرنی ہے وہ مرزا صاحب کے ذریعے سے کر سکتا ہے۔

بینن کے پوبے (Pobe) شہر کے ایک احمدی چندوں کی ادائیگی میں سُست تھے باوجود اس کے کہ مالی کشائش تھی۔ وقتاً فوقتاً توجہ دلائی جاتی تھی، نصیحت کی جاتی تھی لیکن ان پر اثر نہیں ہوتا تھا۔ مربی صاحب کہتے ہیں کہ آخری ہتھیار دعا ہی کا تھا۔ تو وہ ایسا کارگر ہوا کہ کچھ عرصہ قبل وہی صاحب آئے اور کہنے لگے کہ خواب میں انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں ان کے پاس گیا ہوں اور ان سے کہہ رہا ہوں کہ اپنے چندوں کے حسابات کلیئر کرو۔ تم سمجھتے ہو کہ یہ بہت زیادہ ہیں مگر یہ زیادہ نہیں ہیں۔ کہتے ہیں انہوں نے خواب بیان کرنے کے بعد اپنے تمام حسابات آ کے صاف کر دیئے۔

پھر الجزائر کے ایک شریفی عبدالمومن صاحب ہیں۔ کہتے ہیں کہ چھ ماہ قبل جماعت سے تعارف حاصل ہوا۔ میری تسلی ہو گئی۔ میں نے حضرت امام مہدی کی تصدیق کر دی لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے مجھے دو خوابیں دکھائیں۔ پہلی میں انہوں نے مجھے دیکھا اور کہتے ہیں اس پہ بڑی خاص کیفیت طاری ہوئی۔ میں بیان نہیں کر سکتا۔ پھر دوسری خواب میں دیکھا کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ وہ رو رہے ہیں اور اللہ کا واسطہ دے کر مجھے کہہ رہے ہیں کہ کیا کرنا چاہئے؟ جس پر میں نے ان کو دو بیعت فارم پکڑائے۔ چنانچہ بیدار ہونے کے بعد انہوں نے انٹرنیٹ کھولا تو کہتے ہیں وہی دو بیعت فارم مجھے مل گئے جو میں نے خواب میں دیکھے تھے، چنانچہ میں نے فوراً بیعت کر لی۔ اور اس وقت سے میں اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی محسوس کر رہا ہوں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مخلصین اور ان تمام سعید روحوں کو جو ہر سال صداقت مسیح موعود کو دیکھ کر جماعت احمدیہ میں شامل ہوتی ہیں، جن کو ہر سال اللہ تعالیٰ رہنمائی فرماتا ہے، ہمیشہ استقامت عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ایمان اور یقین میں ان کو ترقی عطا فرمائے اور ہم میں سے بھی ہر ایک کے ایمان اور ایقان کو بڑھائے اور ہمیں زمانے کے امام کی حقیقی پیروی کرنے والا بنائے۔ اور ہم بھی ان برکات سے حصہ لینے والے ہوں، ان انعامات سے حصہ لینے والے ہوں جس کا فیضان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وابستہ ہے۔

غزل

گلشن پہ جب خزاؤں کے دن شاق ہو گئے
ہم ہی بہار و باغ کے مصداق ہو گئے

بیعت میں آ کے تیری یوں نازاں ہوئے ہیں ہم
گویا کہ ہم صحیفوں کے اوراق ہو گئے

تجھ کو گنوا کے دنیا بھی ہاتھوں میں نہ رہی
مولا کی نعمتوں سے بھی وہ عاق ہو گئے

حسن ازل پہ لکھے تو قیمت ہی بڑھ گئی
اشعار میرے شہرۂ آفاق ہو گئے

گردن کٹے قبول ہے، پرچم نہ ہو نگوں
از بر ہمیں وفاؤں کے اسباق ہو گئے

ساغر سُبو کے ساتھ جو کرتے تھے صبح و شام
مانا تجھے تو صاحب اخلاق ہو گئے

بھنورے اُچھل اُچھل کے ہیں باغوں میں گھومتے
جیسے کہ تیری دید کے مشتاق ہو گئے

جس نے فرازؔ سجدے میں جاں تک نثار کی
اس کے حساب دنیا میں بے باق ہو گئے

اطہر حفیظ فراز

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ وڑائچ صاحب آف رجوعہ ضلع منڈی بہاؤ الدین حال مقیم دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم عامر عثمان ظفر صاحب مربی سلسلہ کے نکاح کا اعلان محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے 13 جولائی 2011ء کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر ہمراہ مکرمہ مریم ہما صاحبہ واقفہ نو بی ایس آنرز بائیو کیمسٹری ۔ بی ایڈ بنت مکرم محمود احمد صاحب کاؤاں آف نبی سر روڈ حال گلشن جامی کراچی سے کیا۔ دلہن مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب کاؤاں آف نبی سر روڈ سندھ کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالحق صاحب بوبک واقف زندگی کی نواسی ہے۔ جبکہ دلہا مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ مرحوم سابق صدر جماعت رجوعہ ضلع منڈی بہاؤ الدین کا پوتا اور مکرم خان محمد صاحب گوندل مرحوم آف چک نمبر 32 جنوبی ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو فریقین کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ بابرکت کرے۔ آمین

نکاح

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 17 جولائی 2011ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ ھبۃ الودود صاحبہ بنت مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب مرحوم سابق کاتب روزنامہ الفضل کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم افتخار احمد صاحب ابن مکرم مبشر احمد شاد صاحب پی ٹی آئی جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن کے ساتھ مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ احباب سے نکاح کے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم مظفر احمد بلال صاحب ڈوگر مربی سلسلہ ایم ٹی اے تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب مختار عام (ر) صدر انجمن احمدیہ پاکستان تین چار روز سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ وِنٹیلیٹر مشین لگی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم سلیم احمد کاشف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا عزیزم عقیل احمد گھر میں گر گیا ہے اس کا دایاں بازو فریکچر ہو گیا ہے۔ کہنی کا جوڑ نکل آیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ممتاز احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 22 جولائی 2011ء کو خاکسار کے بڑے بیٹے سفیر احمد کے کندھے کی ہڈی موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے اس کے علاوہ سر اور جسم پر بھی چوٹیں آئی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 1 جلسہ سالانہ برطانیہ

اس جلسہ میں 7 علماء سلسلہ نے مقررہ عناوین پر اردو اور انگریزی میں تقاریر بھی کیں۔ اس جلسہ میں برطانیہ اور دیگر کئی ممالک کے عمائدین اور سرکردہ شخصیات شامل ہوئیں۔ انہوں نے جلسہ کے سٹیج پر آکر اور انٹرویوز کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے بارے میں اظہار خیال کیا اور امن و محبت کی تعلیمات اور خدمت انسانیت کے کاموں کو سراہا۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل نے اس موقع پر بہت سے خصوصی پروگرامز ٹیلی کاسٹ کئے اور تین دن کے جلسہ کی جملہ کارروائی Live دکھائی۔

آئندہ دنوں میں اس تاریخی جلسہ کی تمام تفصیلات روزنامہ الفضل میں پیش کی جا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی تمام برکات وفیوض سے ہم سب کو وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

مینار پاکستان

مینار پاکستان ایک عظیم قومی شاہکار ہے۔ یوں لگتا ہے کہ ہماری تاریخ کا وہ یادگار لمحہ اس مینار کی شکل میں مجسم ہو گیا ہے جب برصغیر کے مسلمانوں نے استبداد کے طویل سیاہ دور کے بعد ایک علیحدہ مسلم ریاست کو اپنی واحد منزل قرار دیا تھا۔

یہ مینار، لاہور میں بادشاہی مسجد کے سامنے، اقبال پارک میں بالکل اسی مقام پر تعمیر کیا گیا ہے جہاں 23 مارچ 1940ء کو حضرت قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں وہ تاریخی قرارداد منظور ہوئی جسے بعد میں قرارداد پاکستان کے نام سے موسوم کیا گیا۔

قرارداد پاکستان کی منظوری اور قیام پاکستان کے بعد اس تاریخی مقام کو اور بھی زیادہ اہمیت حاصل ہو گئی۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ اس مقام پر کوئی ایسی عمارت تعمیر کی جائے جو مسلمانوں کے عزم و ہمت اور احساسات و جذبات اور حصول پاکستان کی تدریجی منازل کی آئینہ دار ہو۔

1960ء میں حکومت نے اس سلسلہ میں ایک کمیٹی تشکیل دی جس نے یہاں ایک مینار بنانے کا فیصلہ کیا اور اس مینار کا ڈیزائن تیار کرنے کا کام ایک روسی نژاد مسلمان ماہر تعمیرات مراد خان کے سپرد کیا۔

جناب مراد خان نے اس مینار کا ڈیزائن تیار کیا۔ 23 مارچ 1960ء کو اس مینار کی تعمیر کا آغاز ہوا اور میاں عبدالخالق اینڈ کمپنی نے اسے تعمیری شکل دی۔

مینار پاکستان کی تعمیر میں بڑی تیکنیکی مہارت سموئی گئی ہے اور کچھ اس قسم کا ساز وسامان استعمال کیا گیا ہے جس سے مختلف ادوار میں پیش آنے والی مشکلات کی عکاسی ہوتی ہے۔ مثلاً مینار کی بنیاد کے نیچے چبوترے ہیں۔ پہلا چبوترہ بڑا کھردرا اور ناتراشیدہ ہے۔ یہ اس بات کا غماز ہے کہ پاکستان آزادی کے وقت کس دگرگوں حالت میں تھا۔ دوسرے تختہ میں پتھروں کو ترتیب وتراش دے دی گئی ہے، تیسرے تختے میں پتھروں میں ملائمت پیدا کی گئی ہے اور چوتھے تختے پر سنگ مرمر استعمال کیا گیا ہے، ان علامتوں سے اس امر کی ترجمانی ہوتی ہے کہ پاکستان نے کس طرح آہستہ آہستہ ترقی کے مدارج طے کئے ہیں۔

مینار پاکستان کی بلندی 196 فٹ 6 انچ ہے۔

یہ مینار ہائپربولا (Hyperbola) ڈیزائن میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس ڈیزائن میں عمارت کی چوڑائی بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ اس مینار میں اس ڈیزائن سے صرف اس قدر انحراف کیا گیا ہے کہ مینار کی چوٹی پر ساڑھے سولہ فٹ اونچا سٹین لیس سٹیل کا ایک گنبد بنایا گیا ہے جس سے سورج کی روشنی منعکس ہو کر ماحول کو منور کرتی ہے۔

اس مینار پر قرارداد لاہور، قرارداد دہلی، قومی ترانہ، خدائے بزرگ و برتر کے 99 اسماء حسنہ، قائداعظم کی تقاریر کے اقتباسات، علامہ اقبال کے اشعار اور قرآن مجید کی آیات تحریر کی گئی ہیں۔ جن کی خطاطی مشہور خطاط حافظ یوسف سدیدی صوفی خورشید عالم خورشید رقم، محمد صدیق الماس رقم ابن پروین رقم اور محمد اقبال نے انجام دی ہے۔ مینار پاکستان کی تعمیر 26 جولائی 1967ء کو مکمل ہوئی تھی۔

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 53 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور مؤثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ وپیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/130 روپے 120ML/500 روپے)

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

خبریں

کراچی میں خونی کھیل جاری ،مزید 21افراد ہلاک

کراچی میں خون کی ہولی کا سلسلہ جاری ہے۔مختلف علاقوں میں فائرنگ اور پرتشدد واقعات میں مزید 21افراد ہلاک ہوگئے۔ آبادیوں پر راکٹ بھی فائر کئے گئے۔جبکہ ملیر، لانڈھی اور گلشن اقبال کے اکثر علاقوں میں فائرنگ کے بعد لوگ گھروں میں محصور ہوکر رہ گئے۔

کراچی میں ڈبل سواری پر پابندی

کراچی میں ڈبل سواری پر پابندی عائد کر دی گئی۔ڈبل سواری پر پابندی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔وزیر داخلہ سندھ منظور وسان کے مطابق پابندی کا فیصلہ کراچی کی خراب صورتحال کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

آزاد کشمیر الیکشن ، پیپلز پارٹی 6 مخصوص نشستوں پر کامیاب

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں 8 مخصوص نشستوں پر ہونے والے انتخابات کے غیر سرکاری اور غیر حتمی نتائج کے مطابق 6 پیپلز پارٹی جبکہ مسلم لیگ (ن) اور مسلم کانفرنس کے امیدوار ایک ایک سیٹ حاصل کر سکے۔

ڈرون حملے فوری روکنے کا مطالبہ مسترد

امریکہ نے ڈرون حملے فوری روکنے کا مطالبہ مسترد کر دیا جبکہ پاکستان کی فوجی قیادت کے ساتھ تعلقات کیلئے نئے قواعد وضوابط پر غور اور افغانستان میں نیٹو سپلائی کیلئے وسطی ایشیائی ریاستوں کے ساتھ خفیہ مذاکرات شروع کر دیئے ہیں۔

ڈی اے پی کی قیمت میں 150 روپے فی بوری اضافہ

نجی کھاد بنانے والی کمپنی نے ڈی اے پی کی قیمت میں 150 روپے فی بیگ اضافہ کر دیا۔گیس کی بندش کی وجہ سے پیداواری لاگت بڑھنے سے کمپنی نے کھاد کی قیمتوں میں اضافہ کیا۔عالمی مارکیٹ میں بھی کھاد مہنگی، ڈی اے پی کی موجودہ قیمت 4ہزار 70روپے ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26جولائی

طلوع فجر	3:50
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:12

جینئس، بوائز، شلوار قمیص جینئس، بوائز ویسٹکوٹ، 3سال تا 16سال گرلز کے خوبصورت ملبوسات کی نئی ورائٹی
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ عبداللہ خان مارکیٹ 047-6214377

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائی، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

باضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔بدہضمی۔اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خدمت کے بارہ سال
Be Kool Place
Authorised Services Dealer
سیل سروس اینڈ انسٹالیشن کنٹریکٹر
ہمارے ہاں تمام کمپنیوں کے سپلٹ اے سی کی ریپئرنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
احمدی بھائیوں کا اپنا قابل اعتماد ادارہ
طالب دعا: اسداللہ احمد
PH:042-37220022
Mob:03214233721
دوکان نمبر 1فیروز سنٹر 4۔لیاقت علی پارک بیڈن روڈ لاہور

ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر ولیبر روم
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
دوران CTG اور Fetal Doppler detector
حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم،AC، اٹیچڈ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
0476213944
03156705199
یادگار چوک ربوہ

VOLTA-OSAKA PHOENIX EXIDEX TOKYO FB AGS MILLT
دیسی بیٹریاں 6ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر
مرحبا بیٹری سنٹر
ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: حفیظ احمد 0333-6710869
عابد محمود 0333-6704603

معروف قابل اعتماد نام
البشیر
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی، جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH Speed Remit CHOICE
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلڈنگ کنسٹرکشن
خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصراللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

FR-10

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
نیشنل الیکٹرونکس
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-37223228
37357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ